کنزالمدارس بورڈ درجہ عالمیہ دوم کے نصاب میں شامل

(کتاب الامارہ، کتاب السلام، کتاب البر والصلہ، کتاب القدر)

تلخیصِ مسلم شریف

بفیضان نظر ـــ شیخ الحدیث سید خادم حسین شاہ صاحب

نیاز رضا عطاری

جامعۃ المدینہ فیضان احمد رضا (نارتھ کراچی)

کتاب الامارہ

سوال :- حدیث پاک کے مطابق خلافت کب تک قائم رہے گی ۔؟
جواب :- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ فرماتے تھے : لوگوں کا معاملہ یعنی خلافت اس وقت تک باقی رہے گی جب تک ان میں بارہ خلفاء ان کے حاکم رہیں گے پھر نبی کریم ﷺ نے کوئی ایسی بات فرمائی جو مجھ پر مخفی و پوشیدہ رہی تو میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا تو انہوں نے کہا کہ یہ سب خلفاء قریش میں سے ہوں گے۔

سوال :- امارت یعنی حکومت کا سوال کرنا کیسا ۔؟
جواب :- حضرت عبد الرحمن بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا اے عبد الرحمن! امارت کا سوال مت کرنا کیونکہ اگر تجھے تیرے سوال کے بعد یہ عطا کردی گئی تو تم اس کے سپرد کردیئے جاؤ گے اور اگر یہ تجھے مانگے بغیر عطا کی گئی تو تیری اس معاملہ میں مدد کی جائے گی۔

2 ۔حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور دو آدمی میرے چچا کے بیٹوں میں سے نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو ان دو آدمیوں میں سے ایک نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ جو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ملک عطا کئے ہیں ان میں سے کسی ملک کے معاملات ہمارے سپرد کردیں اور دوسرے نے بھی اسی طرح کہا آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم ہم اس کام پر اس کو مامور نہیں کرتے جو اس کا سوال کرتا ہو یا اس کی حرص کرتا ہو۔

3 ۔ حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ کیا آپ ﷺ مجھے عامل نہ بنائیں گے تو آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک میرے کندھے پر مار کر فرمایا اے ابوذر تو کمزور ہے اور یہ امارت امانت ہے اور یہ قیامت کے دن کی رسوائی اور شرمندگی ہے سوائے اس کے جس نے اس کے حقوق پورے کئے اور اس بارے میں جو اس کی ذمہ داری تھی اس کو ادا کیا۔

سوال :- انصاف کرنے والے حاکمین کے متعلق حدیث پاک میں کیا فضیلت بیان ہوئی ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: انصاف کرنے والے رحمن کے دائیں جانب ، اللہ کے نزدیک نور کے منبروں پر ہوں گے اور یہ اللہ کے دونوں دائیں ہاتھ ہیں ۔ وہ لوگ ہوں گے جو اپنی رعایا اور اہل و عیال میں عدل و انصاف کرتے ہوں گے۔

سوال :- ظالم حاکم کے بارے میں حدیث پاک میں کیا وعید آئی ہے ۔؟
جواب :- حدیث پاک میں ہے : جس بندے کو اللہ پاک نے رعایا پر ذمہ دار بنایا ہو جس دن وہ مرے اس حال میں کہ وہ رعایا سے خیانت کرنے والا ہو تو اللہ پاک اس پر جنت کو حرام فرمادے گا ۔

سوال :- امیر کی اطاعت کے بارے میں سرکار علیہ السلام کے فرامین ذکر کریں ۔ ؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تجھ پر تنگی اور فراخی میں، خوشی اور ناخوشی میں اور تجھ پر کسی کو ترجیح دی جائے ، ہر صورت میں امیر کی بات کو سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے۔

2 ۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے پیارے دوست (یعنی سرکار ﷺ) نے مجھے یہ وصیت فرمائی کہ میں سنوں اور اطاعت کروں اگرچہ امیر ہاتھ پاؤں کٹا ہوا غلام ہی کیوں نہ ہو۔

سوال : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ۔
اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- نبی کریم ﷺ نے فرمایا آگاہ رہو تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور تم سب سے ان کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا پس وہ امیر جو لوگوں کا ذمہ دار ہے اس سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا اور جو آدمی اپنے گھر والوں کا ذمہ دار ہے اس سے ان کے بارے میں سوال کیا جائے گا اور عورت اپنے خاوند کے گھر اور اس کی اولاد کی ذمہ دار ہے اس سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا اور غلام اپنے آقا کے مال کا ذمہ دار ہے اس سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا آگاہ رہو تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

سوال :- قرآن مجید کی آیت (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ) (النساء : 59) ۔۔ کا شان نزول بیان کریں ۔؟

جواب :- یہ آیت مبارکہ حضرت عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی شعبی کے بارے میں نازل ہوئی جنہیں نبی ﷺ نے ایک سریہ میں بھیجا تھا۔

سوال : عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَأَوْقَدَ نَارًا وَقَالَ ادْخُلُوهَا فَأَرَادَ نَاسٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ الْآخَرُونَ إِنَّا قَدْ فَرَرْنَا مِنْهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْآخَرِينَ قَوْلًا حَسَنًا وَقَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ ۔۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور اس پر ایک شخص کو امیر مقرر فرمایا : اس نے آگ جلائی اور لوگوں سے کہا کہ اس میں داخل ہو جاؤ تو بعض لوگوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا اور دوسروں نے کہا ہم اسی سے تو بھاگتے ہیں رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر ہوا تو آپ ﷺ نے ان لوگوں سے فرمایا جنہوں نے آگ میں داخل ہونے کا ارادہ کیا کہ اگر تم اس میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اسی میں ہی رہتے اور دوسروں کے لئے اچھی بات فرمائی اور فرمایا اللہ کی نافرمانی میں اطاعت نہیں ہے۔إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ یعنی اطاعت تو نیکی میں ہوتی ہے۔

سوال :- مسلمانوں کے امام کے متعلق سرکار علیہ السلام نے کیا ارشاد فرمایا۔ ؟

جواب :- سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا : امام ڈھال ہے اس کے پیچھے سے لڑا جاتا ہے اور اس کے ذریعہ سے امان دی جاتی ہے پس اگر امام اللہ کے تقویٰ کا حکم دے اور عدل و انصاف کرے تو اس وجہ سے اسکے لئے اجر و ثواب ہو گا اور اگر وہ اس کے علاوہ (برائی) کا حکم دے تو یہ اس پر وبال ہو گا۔

سوال :- بنی اسرائیل کی سیاست و خلافت انبیاء کرام کی وفات کے بعد کون کیا کرتے تھے ۔ ؟
جواب :- سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا : بنی اسرائیل کی سیاست ان کے انبیاء کیا کرتے تھے ۔ جب کوئی نبی وفات پاتا تو اس کا خلیفہ و نائب نبی ہوتا تھا اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور عنقریب میرے بعد خلفاء ہوں گے اور بہت ہوں گے۔ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا آپ ﷺ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس کے ہاتھ پر پہلے بیعت کرلو اسے پورا کرو اور انہیں انکا حق ادا کرو۔ بیشک اللہ پاک ان سے ان کی رعایا کے بارے میں سوال کرنے والا ہے۔

سوال : عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنْ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَصَبَةٍ أَوْ يَدْعُو إِلَى عَصَبَةٍ أَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةً فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا وَلَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدٍ عَهْدَهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔ ؟
جواب :- نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا : جو اطاعت سے نکل گیا اور جماعت سے علیحدہ ہوگیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا اور جس نے اندھی تقلید میں کسی کے جھنڈے کے نیچے جنگ کی کسی عصبیت کی بناء پر غصہ کرتے ہوئے عصبیت کی طرف بلایا یا عصبیت کی مدد کرتے ہوئے قتل کردیا گیا تو وہ جاہلیت کے طور پر قتل کیا گیا اور جس نے میری امت پر خروج کیا کہ اس کے نیک وبد سب کو قتل کیا کسی مومن کا لحاظ نہ کیا اور نہ کسی سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا تو وہ میرے دین پر نہیں اور نہ میرا اس سے کوئی تعلق ہے۔

سوال :- امیر و حاکم میں کوئی ناپسندیدہ چیز نظر آئے تو کیا کریں ۔ ؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جو آدمی اپنے امیر میں کوئی ایسی بات دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو چاہیئے کہ صبر کرے کیونکہ جو آدمی جماعت سے ایک بالشت بھر بھی جدا ہوا تو وہ جاہلیت کی موت مرا ۔

سوال :- حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مطابق صلح حدیبیہ میں کتنے صحابہ کرام تھے۔ نیز یہ کس درخت کے نیچے ہوئی ۔ ؟
جواب :- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صلح حدیبیہ کے دن چودہ سو (صحابہ کرام) تھے ہم نے سرکار ﷺ سے بیعت کی اور حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) ایک درخت کے نیچے سرکار ﷺ کا ہاتھ پکڑے بیٹھے تھے اور یہ درخت (سمرۃ) یعنی کیکر کا تھا اور ہم نے اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم فرار نہیں ہونگے اور موت پر بیعت نہیں کی تھی۔

سوال :۔عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً۔ اس فرمان کا ترجمہ کریں ۔ ؟
جواب :- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم پندرہ سو تھے اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو (وہ پانی) ہمیں کافی ہوجاتا۔

سوال :- بیعت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں عبد اللہ بن اوفی نے کیا ارشاد فرمایا ۔؟
جواب :- حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم اصحاب شجرہ ایک ہزار تین سو تھے اور قبیلہ اسلم کے لوگ مہاجرین کا آٹھواں حصہ تھے۔

سوال :۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے فتح یعنی فتح مکہ کے دن فرمایا : اب کوئی ہجرت نہیں لیکن جہاد اور نیت ہے اور جب تمہیں جہاد کے لئے بلایا جائے تو چلے آؤ۔

سوال :- کافروں کی زمین طرف قرآن پاک کو لیکر سفر کرنا کیسا۔ ؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ دشمنوں کے ملک کی طرف قرآن پاک ساتھ لیکر سفر کرنے سے منع کرتے تھے کہ کہیں قرآن دشمنوں کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

سوال : عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۔۔۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟
جواب :- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر و برکت رکھ دی گئی ہے۔

سوال :- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ ۔۔ ترجمہ بیان کریں نیز شکال سے کیا مراد ہے ۔ ؟
جواب :- رسول اللہ کو گھوڑوں میں سے شکال ناپسندیدہ تھے۔
شکال کی تفسیر : شکال یہ ہے کہ گھوڑے کے دائیں پاؤں اور بائیں ہاتھ میں سفیدی ہو یا دائیں ہاتھ اور بائیں پاؤں میں سفیدی ہو۔

سوال :- اللہ کی راہ میں زخمی ہونے والے کے بارے میں کیا فضیلت وارد ہوئی ۔ ؟
جواب :- سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا : اللہ کے راستہ میں جو آدمی بھی زخمی ہوتا ہے تو اللہ جانتا ہے کہ کسے زخم دیا گیا ہے وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے زخم کا رنگ تو خون کی طرح ہو گا لیکن اس کی خوشبو مشک کی طرح ہو گی۔

سوال :- اللہ کی راہ میں شہید ہونے والے کے بارے میں کیا فضیلت وارد ہوئی ۔ ؟
جواب :- سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی ایک بھی ایسا نہیں جسے جنت میں داخل کردیا جائے وہ اس بات کو پسند کرتا ہو کہ اسے دنیا میں لوٹا دیا جائے اور اس کے لئے روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں سوائے شہید کے کہ وہ تمنا کرتا ہے کہ اسے لوٹایا جائے پھر اسے دس مرتبہ قتل کیا جائے بوجہ اس کے جو اس نے عزت و کرامت دیکھی۔

سوال :عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعْدِلُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ قَالَ فَأَعَادُوا عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ وَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَانِتِ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟
جواب :- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے عرض کیا گیا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے کے برابر بھی کوئی عبادت ہے تو سرکار ﷺ نے فرمایا تم اس عبادت کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یہ سوال سرکار ﷺ کے سامنے دو یا تین مرتبہ دہرایا گیا اور ہر مرتبہ کے جواب میں یہی فرمایا تم اس کی استطاعت نہیں رکھتے اور تیسری مرتبہ فرمایا: اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا جہاد سے واپسی تک اس شخص کی طرح جو روزہ دار قیام کرنے والا اور اللہ کی آیات پر عمل کرنے والا ہو اور روزہ و نماز سے تھکنے والا نہ ہو۔

سوال :- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک کے راستہ میں صبح یا شام نکلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے بہتر ہے۔

سوال :- کیا شہید ہونے والے کے تمام گناہوں کو معاف کر دیا جاتا ہے۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا شہید سے سوائے قرض کے سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

سوال : عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ۔۔۔۔ ثُمَّ مَنْ۔۔ حدیث پاک میں مذکور دونوں سوالات کے جواب تحریر کریں۔ ؟
جواب :- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا لوگوں میں سے کون افضل ہے۔؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ شخص جو اللہ کے راستہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کرتا ہے۔ اس نے عرض کیا پھر کون افضل ہے آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مومن جو پہاڑ کی گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہو اور لوگوں کو اپنی برائی سے محفوظ رکھتا ہو۔

سوال :- حدیث پاک کے مطابق لوگوں میں بہترین زندگی کس کی ہے۔؟
جواب :- سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا:- لوگوں میں بہترین زندگی اس شخص کی ہے جو اپنے گھوڑے کی لگام تھامے اس کی پشت پر اللہ پاک کے راستہ میں اڑا جا رہا ہو جب وہ دشمن کی آواز سنے یا خوف محسوس کرے تو اسی طرح اڑ جائے، قتل اور موت کو تلاش کرتے ہوئے یا اس شخص کی زندگی بہتر ہے جو چند بکریاں لیکر پہاڑ کی ان چوٹیوں میں سے کسی چوٹی پر یا ان وادیوں میں سے کسی وادی میں رہتا ہو نماز قائم کرتا ہوں زکوۃ ادا کرتا ہو اور اپنے رب کی عبادت کرتا ہو یہاں تک کہ اسے اسی حال میں موت آجائے اور سوائے خیر کے لوگوں کے کسی معاملہ میں نہ پڑتا ہو۔

امام ثعلب (رحمۃ اللہ علیہ) کو جب کوئی دعوت پر بلاتا تو اس شرط پر راضی ہوتے کہ وہاں مطالعہ کیلئے الگ جگہ کا اہتمام ہو گا۔
(قیمۃ الزمن عند العلماء : ۴۱)

سوال :- حدیث پاک کے مطابق قاتل اور مقتول کس طرح جنت میں جائیں گے۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک دو شخصوں کی طرف دیکھ کر مسکراتا ہے کہ ان میں سے ایک شخص دوسرے کو قتل کرے اور وہ دونوں جنت میں داخل ہوجائیں۔ صحابہ کرام نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ یہ کیسے ہوسکتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شخص اللہ کے راستہ میں جہاد کرتا ہوا شہید ہوجائے پھر اللہ پاک قاتل کو توبہ کی توفیق عطا کرے اور وہ اسلام قبول کرکے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرتا ہوا شہید ہوجائے۔

سوال :- عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ فَقَالَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَکَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا مَخْطُومَةٌ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں۔؟
جواب :- حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص ایک اونٹنی لیکر آیا جس کو مہار ڈالی ہوئی تھی عرض کیا یہ اللہ پاک کی راہ میں صدقہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرے پاس قیامت کے دن اس کے بدلہ سات سو اونٹنیاں ہوں گی جن کی مہار ڈالی ہوئی ہوگی۔

سوال :- مجاہد کے لیے جہاد کا سامان تیار کرکے دینے کی کیا فضیلت ہے۔؟
جواب :- سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ پاک کے راستہ میں جہاد کرنے والے کو سامان تیار کرکے دیا تحقیق اس نے بھی جہاد کیا اور جس نے اس مجاہد کے بعد اس کے اہل و عیال کے ساتھ بھلائی کی تحقیق اس نے بھی جہاد کیا۔

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم لاکھ بار کہیں حضور ﷺ ہمارے رسول ہیں، اگر وہ ایک بار فرمادیں تُو ہمارا امتی ہے تو تقدیر کھل جائے۔

(مرآۃ المناجیح 270/8)

سوال :-لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ ۔اس آیت مبارکہ کا شان نزول بیان کریں۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو وہ ایک شانہ کی ہڈی لے آئے اور اس پر یہ آیت مبارکہ لکھ دی ۔"لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ " تو حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے سرکار ﷺ سے اپنے نابینا ہونے کی شکایت کی تو یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی ۔

سوال :- حضرت حرام رضی اللہ عنہ کون تھے ۔ ؟

جواب :- حضرت حرام رضی اللہ عنہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ عنہ کے ماموں ہیں ۔ قرآن پڑھا کرتے تھے اور رات کو درس و تدریس اور تعلیم و تعلم میں مشغول رہتے تھے ۔ دن کے وقت پانی لا کر مسجد میں ڈالتے تھے ۔ جنگل سے لکڑیاں لا کر انہیں فروخت کر دیتے اور اس سے اہل صفہ اور فقراء کے لئے کھانے کی چیزیں خریدتے تھے تو نبی کریم ﷺ نے انہیں کفار کی طرف بھیجا وہاں انہیں نیزہ مار کر شہید کر دیا گیا۔

سوال :- مال غنیمت مل جانے والے اور نا ملنے والے لشکر کے متعلق سرکار علیہ السلام نے کیا ارشاد فرمایا۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جو لشکر اللہ کے راستہ میں لڑنے کے لئے جائے پھر انہیں غنیمت مل جائے تو اسے آخرت کے ثواب میں سے دوتہائی اسی وقت مل جاتا ہے اور ایک تہائی باقی رہ جاتا ہے اور اگر انہیں غنیمت نہ ملے تو ان کے لئے ان کا ثواب پورا پورا باقی رہ جاتا ہے۔

تجربہ ہے کہ خوف خدا اور عشقِ مصطفیٰ ﷺ دل میں ہو تو چہرہ اور ہی طرح کا خوبصورت ہوجاتا ہے اسی لیے بعض بزرگوں کے چہرے دیکھ کر کفار مسلمان ہوجاتے تھے۔
(مرآۃ المناجیح 119/7)

سوال :- رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ وَ مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۔ اس آیت مبارکہ کا شان نزول بیان کریں ۔؟

جواب :- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : میرے اس چچا نے کہا جن کے نام پر میرا نام رکھا گیا اور وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ بدر میں شریک نہ ہو سکے تھے جس کا انہیں بہت افسوس تھا کہ یہ وہ معرکہ تھا جس میں رسول اللہ ﷺ تو شریک تھے لیکن میں غیر حاضر تھا ہاں اگر اللہ پاک نے مجھے اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کی ہمراہی میں کوئی معرکہ دکھایا تو اللہ ضرور دکھائے گا جو میں کروں گا اب وہ اس کے علاوہ کوئی کلمات کہنے سے ڈرے ۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ احد میں شریک ہوئے تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا : اے ابو عمرو کہاں جا رہے ہو مجھے تو احد کی طرف سے جنت کی خوشبو آرہی ہے پھر وہ کفار سے لڑے یہاں تک کہ شہید ہوگئے اور ان کے جسم میں نیزوں اور تیروں کے اسی80 سے زیادہ زخم پائے گئے اور ان کی بہن میری پھوپھی ربیع بنت نضر نے کہا کہ میں اپنے بھائی کو صرف ان کے پوروں سے ہی پہچان سکی۔ اس موقعہ پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی ۔

سوال :- قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا أُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے صدقِ دل سے شہادت طلب کی اسے شہادت کا رتبہ دے دیا جائے گا اگرچہ وہ شہید نہ بھی ہو۔

سوال :- شہداء کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں ۔؟

جواب :- شہداء کی پانچ اقسام ہیں : طاعون میں مرنے والا، پیٹ کی بیماری میں مرنے والا، ڈوبنے والا، کسی چیز کے نیچے آکر مرنے والا اور اللہ کے راستہ میں شہید ہونے والا۔

سوال :- طاعون میں مرنے والے کے بارے میں حدیث شریف میں کیا فرمایا گیا۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: طاعون ہر مسلمان کے لئے شہادت ہے۔

سوال :- وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ۔ حدیث پاک کے مطابق قوت سے کیا مراد ہے۔؟
جواب :- قوت سے مراد تیری اندازی ہے ۔

سوال :- عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں۔؟
جواب :- نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور اس کے قیام کے لئے مسلمانوں کی ایک جماعت روز قیامت تک جہاد کرتی رہے گی۔

سوال :- قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنْ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَأَسْرِعُوا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَإِذَا عَرَّسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا مَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم سبزہ والی زمین میں سفر کرو تو اونٹوں کو انکا حصہ دو اور جب تم خشک سالی میں سفر کرو تو جلدی جلدی چلو اور جب تم اخیر رات میں پڑاؤ ڈالو تو راستہ میں سے پرہیز کرو کیونکہ رات کے وقت وہ جگہ کیڑوں مکوڑوں کا ٹھکانہ ہوتی ہے۔

حدیث پاک میں ہے: تم میں سے پل صراط پر ثابت قدم وہ ہوگا جسے میرے اہل بیت اور صحابہ سے زیادہ محبت ہوگی۔

(کنزالعمال ،حدیث:34257)

سوال: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ؟

جواب :- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : سفر عذاب کا ٹکڑا ہے وہ تمہیں سونے کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے جب تم سے کوئی اپنا کام پورا کرلے تو اپنے اہل و عیال میں واپس آنے میں جلدی کرے۔

سوال :- عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً كَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے جب ہم مدینہ پہنچے تو ہم نے شہر میں داخل ہونا شروع کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ ہم رات یعنی عشاء کے وقت داخل ہوں گے تاکہ بکھرے ہوئے بالوں والی عورت اپنے بالوں میں کنگھی کرلے اور جس عورت کا خاوند غائب رہا ہے وہ اپنی اصلاح کرلے۔

فنا فی الرسول مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

آج جس وقت حضور ﷺ یاد آتے ہیں تو عاشقوں کے کلیجے پھٹ جاتے ہیں، مدینہ منورہ سے چلتے وقت زائرین کا جو حال ہوتا ہے نہ پوچھو، مدینہ کے در و دیوار کا فراق ستاتا ہے، میں نے مسجد نبوی شریف کی چوکھٹ سے لپٹ کر لوگوں کو روتے دیکھا ہے۔

(مرآۃ المناجیح 501/2)

کتاب السلام

سوال : قَالَ أَبُو طَلْحَةَ كُنَّا قُعُودًا بِالْأَفْنِيَةِ نَتَحَدَّثُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِمَجَالِسِ الصُّعُدَاتِ اجْتَنِبُوا مَجَالِسَ الصُّعُدَاتِ فَقُلْنَا إِنَّمَا قَعَدْنَا لِغَيْرِ مَا بَاسٍ قَعَدْنَا نَتَذَاكَرُ وَنَتَحَدَّثُ قَالَ إِمَّا لَا فَأَدُّوا حَقَّهَا غَضُّ الْبَصَرِ وَرَدُّ السَّلَامِ وَحُسْنُ الْكَلَامِ۔ ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صحن میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لا کر ہمارے پاس کھڑے ہوگئے اور فرمایا تمہیں کیا ہے کہ راستوں کے سر پر مجلسیں قائم کرتے ہو سرراہ مجلس قائم کرنے سے پرہیز کرو ہم نے عرض کیا ہم کسی نقصان کی غرض سے نہیں بیٹھے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم نہیں مانتے تو راستہ کا حق آنکھیں نیچی کر کے اور سلام کا جواب دے کر اور اچھی گفتگو سے ادا کرو۔

سوال :- حدیث پاک کے مطابق راستے کا حق کیا ہے ۔؟

جواب :- سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: راستہ کا حق آنکھیں نیچی کر کے اور سلام کا جواب دے کر اور اچھی گفتگو سے ادا کرو۔

ایک بار صحابہ کرام نے عرض کیا راستے کا حق کیا ہے۔؟ سرکار علیہ السلام نے فرمایا: نگاہ نیچی رکھنا تکلیف دہ چیز کو دور کرنا سلام کا جواب دینا نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا۔

سوال :- حدیث پاک کے مطابق اہل کتاب کے سلام کا جواب کیسے دیا جائے ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہیں اہل کتاب السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہیں تو تم وَعَلَيْكُمْ کہو۔

سوال : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ۔ حدیث پاک کے مطابق پانچوں چیزوں کی وضاحت کریں۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کے پانچ حق ایسے ہیں جو اس کے بھائی پر واجب ہیں سلام کا جواب دینا، چھینکنے والے کے جواب میں یرحمک اللہ کہنا، دعوت قبول کرنا، مریض کی عیادت کرنا اور جنازوں کے ساتھ جانا۔
نوٹ – اس سے اگلی روایت میں چھ حق کا فرمایا

سوال :- یہودیوں کے ایک گروہ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت طلب کی تو انہوں نے اَلسَّامُ عَلَيْكُمْ اس پر کس ام المؤمنین نے فرمایا: تم پر موت اور لعنت ہو۔؟
جواب :- سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا۔

سوال :- یہود و نصاری کو سلام کرنا کیسا۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہود اور نصاری کو سلام کرنے میں ابتداء نہ کرو اور جب تمہیں ان میں سے کوئی راستہ میں ملے تو اسے تنگ راستہ کی طرف مجبور کردو۔

سوال :- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِم ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ کا چند لڑکوں کے پاس سے گزر ہوا تو آپ ﷺ نے انہیں سلام کیا۔

سوال :- سرکار ﷺ نے کس صحابی رسول کو گھر میں آنے جانے کی اجازت عطا فرمائی۔؟
جواب :- حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

سوال :- آیت حجاب کا شان نزول بیان کریں ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات رات کے وقت قضائے حاجت کے لئے جاتی تھیں وہاں ایک کھلا میدان تھا اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کرتے کہ آپ ازواج مطہرات کو پردے کا حکم دیں پس حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی کریم ﷺ راتوں میں سے کسی رات میں عشاء کے وقت باہر نکلیں اور وہ دراز قد تھیں انہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا اے سودہ ! ہم نے آپ کو پہچان لیا ہے پردہ کے بارے میں احکام نازل ہونے کی حرص کرتے ہوئے۔ حضرت سیدہ عائشہ فرماتی ہیں پھر اللہ تبارک وتعالی نے پردے کے احکام نازل فرمائے۔

سوال :- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورتوں کے پاس جانے سے بچو انصار میں سے ایک شخص نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ دیور کے بارے میں کیا حکم ہے ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دیور تو موت ہے۔

سوال : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟
جواب :- نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی کسی آدمی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے اور پھر اس کی جگہ خود بیٹھ جائے۔

سوال : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِذْ أَقْبَلَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ فَأَقْبَلَ اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ مذکورہ حدیث پاک کے مطابق سرکار علیہ السلام نے ان تینوں اشخاص کے متعلق کیا ارشاد فرمایا۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ مسجد میں بیٹھنے والے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے ساتھ موجود تھے کہ تین حضرات آئے ان میں سے دو تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایک چلا گیا وہ رسول اللہ کے پاس جا کر کھڑے ہوگئے پھر ان میں سے ایک نے مجلس میں جگہ دیکھی تو وہاں جا کر بیٹھ گیا اور دوسرا ان کے پیچھے بیٹھ گیا اور تیسرا پشت پھیر کر جانے لگا جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو فرمایا کیا میں تمہیں تین آدمیوں کے بارے میں خبر نہ دوں ان میں سے ایک نے اللہ سے ٹھکانہ طلب کیا تو اللہ نے اسے ٹھکانہ دے دیا۔

دوسرے نے حیاء کی اللہ پاک نے بھی اس سے حیاء کی۔

اور تیسرے نے اعراض کیا پس اللہ پاک نے بھی اس سے اعراض کیا۔

سوال : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جب تین اشخاص ہوں تو وہ ایک کو چھوڑ کو آپس میں سرگوشی نہ کریں۔

نوٹ۔ حدیث پاک میں اسکا سبب دل آزاری بیان ہوا ہے۔

سوال :- سرکار علیہ السلام کو تکلیف کے وقت جبریل امین کن الفاظ کے ساتھ دعا فرماتے۔؟

جواب :- جب رسول اللہ ﷺ کو تکلیف ہوتی تو جبرئیل (علیہ السلام) سرکار ﷺ کو دم کیا کرتے اور انہوں نے یہ کلمات کہے۔ بِاسْمِ اللَّهِ يُبْرِيكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ۔

سوال :- نظر لگنے کے حوالے سے حدیث پاک میں کیا فرمایا گیا۔؟
جواب :- نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نظر لگ جانا حق ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت کرنے والی ہو تو نظر ہے جو اس سے سبقت کر جاتی ہے جب تم سے غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کرلو (بغرض علاج)۔

سوال :- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر آلود بکری کا گوشت دینے کا پس منظر بیان کریں۔؟
جواب :- ایک یہودی عورت رسول اللہ کے پاس بکری کا زہر آلود گوشت لائی اور آپ ﷺ نے اس میں سے کھالیا پھر اس عورت کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس سے اس بارے میں پوچھا تو اس نے کہا میں نے آپ ﷺ کو (معاذاللہ) قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے اس بات پر قدرت نہیں دے گا یا فرمایا اللہ تجھے مجھ پر قدرت نہ دے گا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔کیا ہم اسے قتل نہ کردیں آپ ﷺ نے فرمایا نہیں۔

سوال :- زہر آلود گوشت کا اثر سرکار علیہ السلام کے کس عضو مبارک میں دیکھا جاتا ۔؟
جواب :- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے حلق مبارک کے کوے میں ہمیشہ اس زہر کے اثر کو ملاحظہ کرتا ۔

سوال :- سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سرکار علیہ السلام پر کن سورتوں سے دم فرماتی تھیں ۔؟

جواب :- معوذات یعنی سورہ فلق اور سورہ ناس ۔

علماء فرماتے ہیں جس سے اس کے استاد کو کسی طرح کی ایذا پہنچی وہ علم کی برکت سے محروم رہے گا۔
[فتاوی رضویہ ج 23 ص 640]

سوال :- رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کی عیادت فرماتے تو کیا کلمات ادا فرماتے ۔؟
جواب:- رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کی عیادت فرماتے تو یہ کلمات ادا فرماتے : أَذْهِبُ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا ۔

سوال :- جب کسی انسان کے کسی عضو میں کوئی تکلیف ہوتی یا پھوڑا یا زخم ہوتا تو کن کلمات کے ساتھ دعا فرماتے ۔؟
جواب :- بِاسْمِ اللهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا ،

سوال :- رسول اللہ ﷺ نے ایک لڑکی کو ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں دیکھا جس کے چہرے پر چھائیاں تھیں۔ حدیث پاک کے مطابق چھائیوں کیا وجہ تھی ۔؟
جواب :- سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا : یہ نظر بد کی وجہ سے ہے اسے دم کرو اور اس کے چہرے پر یرقان زردی کی تھی۔

سوال :- سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے حضرت جعفر کے بیٹوں کے دبلا ہونے کی کیا وجہ ارشاد فرمائی ۔؟
جواب :- سرکار علیہ السلام کے سوال کرنے پر انہوں نے عرض کیا نظر بد انہیں بہت جلد لگ جاتی ہے ۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا انہیں دم کرو ۔

سوال :- کلونجی کے بارے میں حدیث پاک میں کیا فرمایا گیا ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : کوئی بیماری ایسی نہیں سوائے موت کے جس کی شفاء کلونجی میں نہ ہو۔

سوال :- عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى فَجَاءَ آلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ كَانَتْ عِنْدَنَا رُقْيَةٌ نَرْقِي بِهَا مِنَ الْعَقْرَبِ وَإِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى قَالَ فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ مَا أَرَى بَأْسًا مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے دم کرنے سے منع کر دیا تھا عمرو بن حزم کی آل نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ ہمارے پاس ایک دم (یعنی وظیفہ یا کچھ کلمات) ہے جس کے ذریعے ہم بچھو کے ڈسنے پر دم کرتے ہیں اور آپ ﷺ نے تو دم کرنے سے منع فرمایا ہے۔ راوی کہتے ہیں: پھر انہوں نے اس دم کو سرکار ﷺ کے سامنے پیش کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس دم کے الفاظ میں کوئی قباحت نہیں پاتا تم میں سے جو کوئی اپنے بھائی کو فائدہ پہنچانے کی طاقت رکھتا ہو تو وہ اسے فائدہ پہنچائے۔

سوال :- حدیث پاک میں بخار کے متعلق کیا فرمایا گیا۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے: بخار جہنم کی بھاپ کا حصہ ہے پس اسے اپنے آپ سے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے استاد صاحب سے کبھی چوتھائی کتاب سے زیادہ نہیں پڑھی بلکہ چوتھائی کتاب استاد صاحب سے پڑھنے کے بعد بقیہ تمام کتاب کا خود مطالعہ کرتے اود یاد کر کے سنادیا کرتے تھے۔اسی طرح دو جلدوں پر مشتمل " العقود الدریۃ " جیسی ضخیم کتاب فقط ایک رات میں مطالعہ فرمالی۔

(حیات اعلیٰ حضرت ج 1 ص 213)

کتاب البر والصلہ

سوال :- لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے اچھے سلوک کا حقدار کون ہے؟
جواب :- ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ لوگوں میں میرے لیے سے سب سے زیادہ اچھے سلوک کا حقدار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تیری ماں۔ اس آدمی نے عرض کیا پھر کس کا۔؟ سرکار ﷺ نے فرمایا: تیری ماں کا۔ اس نے پھر عرض کیا پھر کس کا۔؟ آپ ﷺ نے فرمایا تیری ماں کا۔ اس نے عرض کیا پھر کس کا۔؟ آپ ﷺ نے فرمایا پھر تیرے باپ کا۔

سوال :- جو شخص اپنے والدین کی خدمت کرکے جنت حاصل نا کرے تو ایسے کے متعلق حدیث پاک میں کیا فرمایا گیا۔؟
جواب :- حضرت ابویوہرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ناک خاک آلود ہوگئی پھر ناک خاک آلود ہوگئی پھر ناک خاک آلود ہوگئی عرض کیا گیا۔ یا رسول اللہ وہ کون آدمی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس آدمی نے اپنے والدین میں سے ایک یا دونوں کو بڑھاپے میں پایا اور (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہوا۔

سوال :- حدیث پاک میں سب سے بڑی نیکی کس کو فرمایا گیا۔؟
جواب :- نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

سوال :- حدیث پاک کے مطابق نیکی اور گناہ کیا ہے ۔؟
جواب :- سول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ جو تیرے سینے میں کھٹکے اور تو اس پر لوگوں کو مطلع ہونے کو ناپسند کرے۔

سوال :- حدیث پاک میں صلہ رحمی کے متعلق کیا فرمایا گیا۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : صلہ رحمی عرش کے ساتھ لٹکائی ہوئی ہے اور کہتی ہے کہ جس نے مجھے جوڑا اللہ پاک اسے جوڑے گا اور جس نے مجھے توڑا اللہ پاک اسے توڑ دے گا۔
ایک حدیث پاک میں فرمایا گیا۔ قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔
ایک حدیث شریف میں ہے : جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس پر اس کا رزق کشادہ کیا جائے یا اس کے مرنے کے بعد اس کو یاد رکھا جائے تو چاہے کہ وہ اپنی رشتہ داری کو جوڑے۔

سوال :- جنت کے دروازوں کو کس دن کھولا جاتا ہے ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازوں کو کھول دیا جاتا ہے اور ہر اس بندے کی مغفرت کردی جاتی ہے کہ جو اللہ پاک کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو سوائے اس آدمی کے جو اپنے بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہو اور کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو یہاں تک کہ وہ صلح کرلیں اور ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو یہاں تک کہ وہ صلح کرلیں ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو یہاں تک کہ وہ صلح کرلیں۔

سوال :- آپس میں محبت کرنے والوں کو قیامت کے دن کیا انعام ملے گا ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : اللہ پاک قیامت کے دن فرمائے گا کہاں ہیں آپس میں محبت کرنے والے میرے جلال کی قسم! آج کے دن میں ان کو اپنے سائے میں رکھوں گا کہ جس دن میرے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہو گا۔

سوال :- عیادت کی فضیلت بیان کریں۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بیمار کی عیادت کرنے والا جنت کے میوہ زار میں ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے۔

سوال :- جنت کا خرفہ کس چیز کو فرمایا گیا۔؟
جواب :- جنت کے باغات۔

سوال :- ظلم اور بخل کے متعلق حدیث پاک میں کیا فرمایا گیا۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ظلم کرنے سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہے اور بخل (یعنی کنجوسی) سے بچو کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور بخل ہی کی وجہ سے انہوں نے لوگوں کے خون بہائے اور حرام کو حلال کیا۔

سوال :- حدیث پاک کے مطابق مفلس کس کو فرمایا گیا۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے۔؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہم میں مفلس وہ آدمی ہے کہ جس کے پاس مال و اسباب نہ ہو۔ سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میری امت کا مفلس وہ شخص ہو گا۔ جو نماز روزے زکوٰۃ وغیرہ سب کچھ لیکر آئے گا لیکن اس شخص نے دنیا میں کسی کو گالی دی ہو گی اور کسی پر تہمت لگائی ہو گی اور کسی کا مال کھایا ہو گا اور کسی کا خون بہایا ہو گا اور کسی کو مارا ہو گا تو ان سب لوگوں کو اس شخص کی نیکیاں دے دی جائیں گی اور اگر اس کی نیکیاں ان کے حقوق کی ادائیگی سے پہلے ہی ختم ہو گئیں تو ان لوگوں کے گناہ اس شخص پر ڈال دیئے جائیں گے پھر اس آدمی کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

حضرت امام اشبیلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
مدینہ کی مٹی میں ایسی خوشبو ہے جو کسی اور خوشبودار چیز میں نہیں بلکہ ہم اسے عمدہ ترین خوشبو کہہ سکتے ہیں۔
(جواہر البحار، ج5، ص 15)

سوال : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى۔
اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن بندوں کی مثال ان کی آپس میں محبت اور اتحاد اور شفقت میں ایک جسم کی طرح ہے کہ جب جسم کے اعضاء میں سے کسی عضو کو کوئی تکلیف ہوتی ہے تو اس کے سارے جسم کو نیند نہیں آئے اور بخار چڑھ جانے میں اس کا شریک ہوجاتا ہے۔

سوال :-قیامت کے دن اللہ کے نزدیک لوگوں سے سب سے برا آدمی کون ہوگا۔؟

جواب :- سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا) قیامت کے دن اللہ کے نزدیک لوگوں میں سب سے برا شخص وہ ہوگا کہ جس کی بے ہودگی کی وجہ سے لوگ اس سے ملنا چھوڑ دیں۔

سوال :-عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- حضرت ابویوہرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں سب سے برا وہ آدمی ہے جو کچھ لوگوں کے پاس جاتا ہے تو اس کا رخ اور ہوتا ہے اور دوسرے لوگوں کے پاس جاتا ہے تو اس کا رخ اور ہوتا ہے۔

مجھے تعجب ہوتا ھے ایسے شخص سے جو کہ لوگوں کے دلوں میں قُرب
پانے کی نیت سے نیک اعمال کرتا ھے اور یہ بات بھول جاتا ھے کہ
لوگوں کے دل تو اللہ پاک کے دستِ قدرت میں ہیں .

(ابن جوزی علیہ الرحمہ | صید الخاطر 367)

سوال :- رقوب اور پہلوان حدیث پاک میں کسے کہا گیا۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا؛ لوگوں میں رقوب کسے شمار کیا جاتا ہے.؟ (یعنی رقوب کا معنی کیا ہے؟) راوی کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا جس کے ہاں کوئی اولاد نہ ہوتی ہو آپ ﷺ نے فرمایا: رقوب اسے نہیں کہتے بلکہ رقوب کا معنی یہ ہے کہ: جس آدمی نے پہلے سے اپنی اولاد میں سے کسی کو آگے نہ بھیجا ہو سرکار ﷺ نے فرمایا تم پہلوان کس کو شمار کرتے ہو راوی کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کی کہ جسے لوگ پچھاڑ نہ سکیں آپ ﷺ نے فرمایا وہ پہلوان نہیں ہے بلکہ پہلوان وہ ہے کہ جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھ سکے۔

سوال : عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں۔؟
جواب :- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے لڑے تو اسے چاہیے کہ وہ چہرے پر مارنے سے بچے۔

سوال : جَابِرًا يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ بِسِهَامٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں۔؟
جواب :- حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص مسجد کے اندر سے کچھ تیر لیکر گزرا تو رسول اللہ ﷺ نے اس شخص سے فرمایا: اپنے تیروں کے پھل کو پکڑ لو۔ (تاکہ کسی مسلمان کو لگ نہ جائے)

سوال :- کسی مسلمان کی طرف اسلحے سے اشارہ کرنا کیسا۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف اسلحہ کے ساتھ اشارہ نہ کرے کیونکہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ شاید کہ شیطان اس کے ہاتھ سے اسلحہ چلوا دے اور پھر وہ دوزخ کے گڑھے میں جا گرے۔

سوال :- قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْعِزُّ إِزَارُہُ وَالْکِبْرِیَائُ رِدَاؤُہُ فَمَنْ یُنَازِعُنِي عَذَّبْتُہُ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عزت اللہ پاک کی ازار ہے اور کبریائی اللہ پاک کی چادر ہے تو جو شخص مجھ سے یہ صفتیں چھینے گا میں اسے عذاب دوں گا۔

سوال :- جب کوئی شخص کہے: لوگ ہلاک ہو گئے تو ایسے کے متعلق حدیث پاک میں کیا فرمایا گیا۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص نے کہا: لوگ ہلاک ہو گئے تو وہ خود ان سب سے زیادہ ہلاک ہونے والا ہے۔

سوال :- پڑوسی کے حقوق کے متعلق جبرئیل امین نے سرکار ﷺ کو کیا وصیت کی۔؟

جواب :- سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جبرئیل امین (علیہ السلام) مجھے ہمیشہ پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی نصیحت کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ پڑوسی کو وارث بنادیں گے۔

سوال :- اچھے اور برے دوست کی مثال حدیث پاک میں مذکور بیان کریں۔؟

جواب :- سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا: نیک ہم نشین اور برے ہم نشین کی مثال خوشبو والے اور بھٹی دھونکنے والے کی طرح ہے پس خوشبو والا یا تو تجھے کچھ ویسے ہی عطا کر دے گا یا تو اس سے خرید لے گا ورنہ تو اس سے عمدہ خوشبو تو پائے گا ہی اور بھٹی دھونکنے والا یا تو تیرے کپڑے جلا دے گا ورنہ تو اس بدبو کو تو پائے گا۔

سوال :- رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا آپ ﷺ اس شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو نیک اعمال کرے اور اس پر لوگ اس کی تعریف کریں ۔۔ حدیث پاک میں مذکور جواب تحریر کریں ۔؟
جواب :- سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا : اس مومن کی فوری بشارت ہے۔

سوال :- بیٹیوں کی پرورش کے متعلق حدیث پاک میں مذکور فضیلت بیان کریں ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جس نے دو لڑکیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہوگئیں میں اور وہ قیامت کے دن اس طرح ہوں گے اور آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو ملا کر بتایا۔

سوال :- جس کے بچے فوت ہوجائیں اور وہ ثواب کی امید پر صبر کرے اسکے لیے کیا فضیلت ہے ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے انصار کی عورتوں سے فرمایا : تم میں سے جس کسی کے بھی تین بچے فوت ہوجائیں اور وہ ثواب کی امید پر صبر کرے تو جنت میں داخل ہوگی ان میں سے ایک عورت نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اگر دو مرجائیں۔؟ (تو کیا حکم ہے؟) سرکار ﷺ نے فرمایا: یا دو (یعنی دو مرجائیں تب بھی یہی حکم ہے)۔

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :
"مدینہ والوں تمھیں کیا خبر کہ مدینہ کیا ہے یہ تو ہم مہجوروں (روکے ہوئے) سے پوچھو سات آٹھ سال تک قرعہ میں نام نہیں نکلتا جب خدا خدا کرکے نام نکلتا ہے تو ہم لوگوں کی عید ہوجاتی ہے پھر ہزاروں روپیہ خرچ کرکے مدینہ منورہ پہنچتے ہیں صرف آٹھ دس دن کے بعد نکلنے کا حکم مل جاتا ہے تو تمہارا منہ تکتے ہوئے چلے جاتے ہیں"

(مرآۃ المناجیح، ج8، ص223)

تقدیر کا بیان۔

سوال :- حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ نے سرکار ﷺ سے تقدیر کے متعلق کیا سوال کیا۔ ؟
جواب :- حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ نے سرکار ﷺ کی بارگاہ آکر عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ ہمارے لئے ہمارے دین کو واضح کریں۔ گویا کہ ہمیں ابھی پیدا کیا گیا ہے آج ہمارا عمل کس چیز کے مطابق ہے کیا ان سے متعلق ہے جنہیں لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں اور تقدیر جاری ہوچکی ہے یا اس چیز سے متعلق ہیں جو ہمارے سامنے آتی ہے آپ ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ ان سے متعلق ہیں جنہیں لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں اور تقدیر جاری ہوچکی ہے۔ حضرت سراقہ نے عرض کیا پھر ہم عمل کیوں کریں؟ سرکار ﷺ نے فرمایا: تم عمل کرتے رہو ہر ایک کے لئے اس کا عمل آسان کردیا گیا ہے۔

سوال :- قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَعُلِمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ قِيلَ فَفِيمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ۔ حدیث پاک میں مذکور جواب لکھیں۔؟
جواب :- سرکار علیہ السلام کی بارگاہ میں عرض کیا گیا کیا اہل جنت اور اہل جہنم معلوم ہو چکے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ آپ ﷺ سے عرض کیا گیا پھر عمل کرنے والے عمل کس لئے کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا ہر شخص جس عمل کے لئے پیدا کیا گیا ہے اس کے لئے وہ عمل آسان کردیا گیا ہے۔

سوال :- اللہ پاک نے آسمان و زمین کی تخلیق سے کتنے سال پہلے مخلوقات کی تقدیر لکھی۔؟
جواب :- حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ پاک نے آسمان و زمین کی تخلیق سے پچاس ہزار سال پہلے مخلوقات کی تقدیر لکھی اور اللہ کا عرش پانی پر تھا۔

سوال :- حضرت آدم علیہ السلام اور موسی علیہ السلام کے درمیان ہونے والا مکالمہ تحریر کریں۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت آدم و موسیٰ علیہما السلام کے درمیان مکالمہ ہوا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے آدم آپ ہمارے والد ہیں آپ نے ہمیں نامراد کیا اور ہمیں جنت سے نکلوایا۔ تو ان سے حضرت آدم (علیہ السلام) نے فرمایا: تم موسیٰ ہو اللہ پاک نے آپ کو اپنے کلام کے لئے منتخب کیا اور آپ کے لئے اپنے دست خاص سے تحریر لکھی۔ کیا آپ مجھے ایسی بات پر ملامت کر رہے ہیں جسے میرے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے ہی مجھ پر مقدر فرما دیا گیا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پس آدم موسیٰ پر غالب آگئے پس آدم موسیٰ پر غالب آگئے۔

سوال : عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ النُّطْقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں۔؟

جواب :- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے نزدیک بِاللمم کی تفسیر میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے اس قول سے بہتر کوئی بات نہیں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ پاک نے ابن آدم پر زنا سے اس کا حصہ لکھ دیا جسے وہ ضرور حاصل کرے گا آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے اور زبان کا زنا کہنا ہے اور دل تمنا اور خواہش کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

سوال :- بنی آدم کے دل رحمن کی دو انگلیوں کے درمیان ہے اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب:- رحمن کی انگلیوں سے مراد قبضہ ہے جیسے کہا جاتا ہے : فلاں چیز میری مٹھی اور میرے قبضے میں ہے۔ یعنی لوگوں کے دل اللہ پاک کے قبضے میں ہیں۔

سوال :- حضور ﷺ نے پیدا ہونے والے بچے کے بارے میں کیا فرمایا۔؟
جواب :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ فطرت پیدا ہوتا ہے اس کے والدین اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بناتے ہیں۔ جیسا کہ جانور بے عیب پیدا ہوتا ہے اور تم اس کے کان وغیرہ کاٹ دیتے ہو۔

سوال :- کافروں کے نابالغ بچوں کے آخری انجام کے بارے میں علماء کا مذہب بیان کریں ؟
جواب :- کافر کے نابالغ بچوں کے جنتی و جہنمی ہونے میں علماء کرام کے درمیان اختلاف ہے، بعض کہتے ہیں کہ جنتی ہیں اور بعض کے قول کے نزدیک جہنمی۔ اور اسی اختلاف کی بنیاد پر امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ نے خاموشی اختیار کی ہے اور ان کے ثواب وعذاب کے بارے میں کوئی رائے قائم نہیں کی ۔

علامہ یوسف نبہانی کا عشق رسول ۔۔

علامہ یوسف نِبہانی رحمتہ للہ علیہ کے بارے میں حضرت علامہ محمد شریف کوٹلوی رحمتہ للہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں مسجدِ نبوی شریف کے دروازے باب السلام پر ایک نُورانی چہرے والے بُزُرگ کو دیکھ تا تھا۔ایک بار میں نے ان بزُرگ سے مُلاقات کی اور اپنا تعارف کروا کر پوچھا: آپ صرف یہاں نظر آتے ہیں میں نے آپ کو مواجہہ شریف پر جاتے نہیں دیکھا انہوں نے فرمایا: " یہ سرکار صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کا کرم ہے کہ مجھے اپنے دروازے تک آنے کی اِجازت دی ہے اور میں دروازے میں پہنچ گیا ہوں، میں مواجہہ شریف پر اِس لیے نہیں آتا کہ کُتّے کا کام گھر کے دروازے پر پہرا دینا ہوتا ہے وہ گھر کے اندر نہیں جاتا " ۔

(جواہر البحار، پیشِ لفظ، صفحہ: ۱۰)

سیدی اعلیحضرت امام اہلسنت فرماتے ہیں :۔

اے گروہ علماء! اگرتم مستحبات چھوڑ کر مباحات کی طرف جھکو گے (تو) عوام مکروہات پر گریں گے ۔ اگر تم مکروہ کروگے (تو) عوام حرام میں پڑیں گے ۔ اگر تم حرام کے مرتکب ہوگے(تو) عوام کفر میں مبتلا ہوں گے ۔

یہ ارشاد نقل کرنے کے بعد فرمایا : بھائیو ! اللہ کے لیے اپنے اوپر رحم کرو، اپنے اوپر رحم نہ کرو(تو) اُمت مصطفیٰ ﷺ پر رحم کرو، چرواہے کہلاتے ہو بھیڑیئے نہ بنو۔

(فتاوی رضویہ، ۲۴ / ۱۳۲-۱۳۳)

کتبہ : نیاز رضا عطاری

21 جنوری 2025 بروز منگل

03132563602